انتخاب: ابوسفیان تائب

# اقتباساتِ مجالس ومواعظ مجدد بنی ہاشم
# سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

شان تسلیم اختیار کر کہ پوری راحت حاصل ہو۔ یہ رات اور دن جو یکے بعد دیگرے آتے رہتے ہیں۔ کیا ان کا لوٹا دینا تیرے اختیار میں ہے؟ جب رات آتی ہے تو آ ہی جاتی ہے خواہ تُو راضی ہو یا ناراض اور یہی حال دن کا ہے کہ دونوں تیری خواہش کے خلاف بھی آتے ہی رہتے ہیں۔ یہی حال قضاوقدر کا ہے' خواہ تیرے نفع کے متعلق ہو یا نقصان کے (کہ تُو راضی ہو یا ناراض وہ آئے بغیر نہ رہے گی) جب شبِ افلاس آئے تو اس کو منظور کر اور روزِ تونگری کو رخصت کر دے اور جب شبِ مرض آئے تو اس کو تسلیم کر اور روزِ عافیت کو الوداع کہہ دے۔ جب مکروہات کی شب آئے تو اس کو قبول کر اور مرغوبات کے روز کو رخصت کر۔ امراض واسقام اور افلاس وآبروریزی کی شب کا راحت دلی سے استقبال کر اور حق تعالیٰ کے قضاوقدر میں کسی شئے کو بھی ناگواری یا اضطراب یا شکوہ کر کے رد نہ کر۔ ورنہ ہلاک ہوجائے گا اور تیرا ایمان جاتا رہے گا اور تیرا قلب مکدر بن جائے گا اور تیرا باطن مردہ ہوجائے گا۔ حق تعالیٰ نے اپنی ایک کتاب میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''میں ہوں اللہ کہ بجز میرے کوئی معبود نہیں۔ جو شخص میری قضاوقدر کے سامنے سر جھکائے اور میری ڈالی ہوئی تکلیف پر صبر اور میرے احسانات پر شکر کرے' میں اس کو اپنے نزدیک صدیق درج کردوں گا اور جو میرے قضاوقدر کے سامنے سر نہ جھکائے اور میری تکلیف پر صبر اور میرے احسانات پر شکر ادا نہ کرے اس کو چاہیے کہ میرے علاوہ دوسرا پروردگار تلاش کرے'' جب تُو تقدیر پر راضی نہ ہوا' اور تکلیف پر صبر نہ کیا اور احسان پر شکرگزار نہ بنا' تو وہ تیرا رب نہیں۔ پس اس کے سوا دوسرا رب تلاش کر۔ اور یہ پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے کہ جو حق تعالیٰ کے لیے زیبا تھا وہ مخلوق کے لیے تجویز کیا۔ تُو عطا کے وقت مخلوق کی ہی تعریف کرتا ہے اور منع کے وقت انہیں کی مذمت کرتا ہے اور یہ پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے کہ دینے اور نہ دینے والا مخلوق کو سمجھا۔ تجھ پر افسوس' ان باتوں میں سے مخلوق کی طرف تو کوئی شے بھی منسوب نہیں۔ نہ تیرے پاس خیر رہی اور نہ تیرے پاس توحید رہی۔ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ ہی کے پاس موجود ہیں اور اسی سے لی جاتی ہیں نہ کہ اس کی مخلوق سے۔ اس کا راستہ طے کرنے کے بعد اس کے دروازہ کی طرف رجوع کر کے لی جایا کرتی ہیں۔ سبب کی ضرورت ابتداء میں ہے اور مسبب پر نظر کرنا انتہا میں۔ مبتدی بذریعہ اسباب کے طلب کرتا ہے' جیسے کہ پرند کا بچہ کہ اپنی ماں اور باپ کو ڈھونڈتا ہے کہ اس کو دانہ کھلائیں۔ پھر جب بڑا ہوجاتا ہے اور اڑنا سیکھ جاتا ہے تو والدین کی اس کو حاجت نہیں رہتی۔ اپنے بازو قوی ہوجانے کے وقت وہ اپنا رزق خود مستقل طلب کیا کرتا ہے۔ کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے اپنے زور'

اپنی طاقت اور مخلوق پر بھروسہ کئے بغیر محض اپنے رب پر بھروسہ رکھنے کے ہاتھ سے کوئی نوالہ کھایا ہو۔ افسوس کہ تم ایسی حالت کے مدعی ہو جو تمہارے اندر پائی نہیں جاتی۔ تجھ پر افسوس کہ تیرے اسلام کا قمیص پھٹا ہوا' اور تیرے ایمان کا کپڑا ناپاک بنا ہوا ہے۔ تُو لباسِ قرب وولایت سے برہنہ ہے۔ تیرا قلب جاہل ہے' تیرا باطن مکدر ہے۔ اسلام سے تیرا باطن ویران ہے اور ظاہر آباد۔ تیرے نامۂ اعمال سیاہ پڑے ہوئے ہیں۔ تیری دنیا جس کو تُو محبوب بنائے ہوئے ہے تجھ سے رخصت ہو رہی ہے اور قبر وآخرت سامنے آ رہی ہے۔ ممکن ہے تیری موت آج اور اسی ساعت میں آ جائے کہ تیرے اور تیری امیدوں کے درمیان حائل ہو جائے۔ غیر اللہ میں مشغول ہونا بے سود ہے اور غیر اللہ سے ڈرنا اور امید رکھنا بے سود۔ بجز اللہ تعالیٰ کے نہ ہم کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی فائدہ۔ یا اللہ! ہمارے دلوں کو اپنے تک پہنچالے اور ہم کو عطا فرما۔ دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ (آمین) (رجب ۵۴۱ھ۔ مدرسہ معمورہ بغداد)

☆......☆......☆

## ''اخوان الصفاء''......ضروری وضاحت

جناب ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندۂ ناچیز نے مولوی اکرام علی مرحوم کا ترجمہ ''اخوان الصفاء'' جو کہ برسوں سے نایاب تھا' مرتب کیا اور اس کتاب کو پیش کرنے سے پہلے اس پر کافی محنت کی گئی تاکہ قارئین کو مطالعے میں آسانی رہے۔ یہ کتاب اپریل ۲۰۰۵ء میں کتاب دوست ملتان نے شائع کی۔

لاہور کے ایک ناشر نے اس کتاب پر شب خون مارا اور اسے فروری ۲۰۰۵ء کی تاریخ میں شائع کر دیا۔ جب کہ یہ کتاب نومبر ۲۰۰۵ء کے آخر میں شائع ہوئی۔

نام نہاد ناشر نے نہ صرف یہ کہ بندۂ ناچیز کے مرتبہ نسخہ کو سامنے رکھ کر کتاب کو کمپوز کرایا۔ بلکہ مولوی اکرام علی ایسے فاضل شخص کے اعلیٰ ترجمے پر کہیں کہیں معمولی ترمیم واضافہ بھی کیا۔ جس کا وہ حق نہیں رکھتے تھے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لاہور کے اس ناشر کو ہدایت دے اور اسے اپنے اس فعل پر شرمندہ ہونے کی فرصت عطا فرمائے۔ (آمین)

نیازمند

جاوید اختر بھٹی

۱/۵۱۷ ریلوے روڈ ملتان